خواص پیاز
کتب خانہ طبیب
حکیم محمد عبداللہ
ادارہ مطبوعات سلیمانی
قذافی مارکیٹ
۱۳ اردو بازار
لاہور

ناشر ——— عبدالوحید سلیمانی
طابع ——— منہاج الدین اصلاحی
مطبع ——— شرکت پرنٹنگ پریس لاہور

قیمت ——— ۲/۵۰ روپے

عبداللہ اکادمی

الفاروق سٹریٹ شریف پارک
سنت نگر، لاہور

دیباچہ

خواص پیاز ہماری دوسری تصنیف ہے جو نئے انتظامات کے تحت شائع ہو رہی ہے۔ اس کے معیارِ طباعت اور دیدہ زیب کتابت سے آپ یقیناً مطمئن ہوں گے۔
ان شاء اللہ آئندہ بھی ہماری تمام مطبوعات صوری اور معنوی خوبیوں کا بہترین مرقع ہونگی۔
خواص پیاز کے موجودہ ایڈیشن میں بے شمار نئے نسخہ جات کا اضافہ کیا گیا ہے جن کی بنا پر کتاب کی ضخامت پہلے سے دگنی ہو گئی ہے۔ اس کے باوجود اگر آپ کو کوئی کمی محسوس ہو تو ہمیں مطلع کیجئے۔ پیاز کے ایسے فوائد جو آپ کے تجربہ میں آئے ہوں لیکن اس کتاب میں موجود نہ ہوں ہمیں لکھ بھیجئے۔ آئندہ ایڈیشن میں آپ کے نام کے ساتھ شائع کر دیئے جائیں گے۔

اب آپ اس کتاب کا مطالعہ کیجئے اور دیکھئے قدرت نے بدنِ انسانی کی بیشمار بیماریوں کے لیے پیاز کو کس طرح اکسیر بنایا ہے۔ ان ہی خوبیوں کی بنا پر شفاء الملک حکیم دلبر حسن خاں صاحب مرحوم کے دسترخوان کو ساری زندگی اس نعمت سے خالی نہیں دیکھا گیا۔

حکیم محمد عبداللہ جہانیاں

۶ اپریل ۱۹۷۱ء

ترتیب

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	پیاز کا تعارف	۵
۲	سر کی بیماریاں	۹
۳	آنکھ، ناک اور حلق کی بیماریاں	۱۰
۴	دانت اور کان کی بیماریاں	۱۲
۵	سینہ، پھیپھڑے اور تلی کی بیماریاں	۱۴
۶	معدہ اور آنتوں کی بیماریاں	۱۶
۷	مثانہ کی بیماریاں	۲۰
۸	مقعد کی بیماریاں	۲۲
۹	مردوں کی خاص بیماریاں	۲۴
۱۰	عورتوں کی خاص بیماریاں	۳۲
۱۱	بچوں کی بیماریاں	۳۴
۱۲	متفرقات	۳۶
۱۳	کشتہ جات	۴۲

پہلا باب

پیاز کا تعارف

مختلف نام:-

اردو پیاز	بنگلہ پیاج	سندھی بصر
پنجابی گنڈھا۔گٹھا	پشتو پیاز	بلوچی پیماز
گجراتی ڈنگری	سرائیکی وصل	عربی بصل
فارسی پیاز	انگریزی انی ان (ONION)	طبی عنصل
ڈاکٹری سلا	نباتاتی ایلیم سیپا	ALLIUM CEPA
سنسکرت پلانڈو	مرہٹی کانعا	یونانی قرو امینان

ماہیت:-

پیاز ایک مشہور و معروف جڑ ہے جس سے برصغیر پاکستان و ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے۔ پیاز گٹھی دار پودا ہے جو دو سالہ جنسوں میں سے ہے۔ پہلے برس اس پودے کے ساتھ گٹھی اگتی ہے جو سبزیوں میں ڈالی جاتی ہے اور دوسرے بے شمار طریقوں سے استعمال کی جاتی ہے۔ دوسرے سال پودے کے ساتھ صرف بیج پیدا ہوتے ہیں اور اس کی عمر ختم ہو جاتی ہے۔

اقسام:-

اس کی دو قسمیں مشہور ہیں جنگلی اور بستانی ان دونوں میں بظاہر کوئی فرق معلوم نہیں ہوتا۔ صرف جنگلی کے پتے ذرا چوڑے ہوتے ہیں اور ذائقہ میں کڑواہٹ ہوتی ہے۔ بستانی

پیاز کھانے کے کام آتا ہے نیز ادویات میں بھی مستعمل ہے۔ یہ سفید، سرخ اور زرد رنگوں میں پایا جاتا ہے۔

طبیعت:۔

اطباء میں اس کے گرم تر یا گرم خشک ہونے میں اختلاف ہے۔

مقام پیدائش:۔

دنیا کے سب ممالک میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اصل وطن وسط ایشیا ہے۔ سپین کا پیاز تمام دنیا کے پیازوں سے بہتر اور اعلیٰ مانا گیا ہے۔

تاریخ:۔

پیاز ایک طاقت بخش اور ہضمی سبزی ہے اور سالن کے جزو کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ یہ سالن کو گاڑھا کرتا ہے اور اسے ذائقہ دار اور خوش بودار بناتا ہے۔ اس میں وٹامن (حیاتین) لوہا اور دیگر قیمتی دھاتیں بکثرت موجود ہیں جو ہمیں بہت سی بیماریوں سے بچاتی ہیں۔ پیاز کے متعلق مختلف ادوار میں مختلف آراء رہی ہیں ایک زمانہ ایسا بھی رہا ہے جب کوئی پیاز کو کھانا یا پکانا بھی پسند نہیں کرتا تھا بلکہ اسے بدبودار سبزی سمجھ کر مکمل پرہیز کیا جاتا تھا۔ مگر سائنس دانوں کے تجربات اور اطباء کی کوششوں نے اس نظریہ کو بالکل تبدیل کر دیا ہے۔

یہ بات اب تسلیم کی جا چکی ہے کہ پیاز میں ایک فرحت بخش خوشبو ہوتی ہے جس سے باورچی خانے کی فضا میں ایک خوش گوار قسم کی مہک پیدا ہو جاتی ہے۔

ایک امریکی کیمیا گر نے دریافت کیا ہے کہ پیاز میں ایک چیز تھیال ڈی فائیڈ پائی جاتی ہے جو جراثیم کش ہوتی ہے۔ اس کا استعمال کم خوابی کو دور کرتا ہے اگر اس کا شوربہ نوش کیا جائے تو نیند لانے کے لیے خواب آور گولیوں سے زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ یہ حد درجہ فرحت بخش اور مصفّی خون بھی ہے۔ اسی وجہ سے فرانس کے تمام ہوٹلوں میں پیاز کا شوربہ بکثرت تیار کیا جاتا ہے۔ پیاز اور دودھ مرض استسقاء کے لیے شافی علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ ایک دفعہ ایک طبیب نے استسقاء کے مریض کو تین روز پیاز کھلوایا جس سے وہ بالکل صحت یاب ہو گیا۔

۱۹۱۲ء میں ایک فرانسیسی ڈاکٹر نے "شفائے پیاز" کے نام سے ایک مضمون شائع کیا جس میں اس نے بتایا کہ پیاز استسقاء، امراض گردہ اور پائیوریا کے لیے مجرب علاج ہے۔ دوسری جنگ عظیم میں روسی ڈاکٹروں نے محاذ جنگ پر زخمی ہونے والے لوگوں کا علاج کچی پیاز سے کیا تھا۔ وہ زخم پر پیاز باندھ دیتے جس سے زخم جلد ہی خشک ہو جاتا تھا اور مریض کو آرام آ جاتا تھا۔

ماہرین طب کے نزدیک پیاز کی بو سے بعض بیماریوں کے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں انہوں نے ایک نیا طریق علاج "ٹیوب کلینک" دریافت کیا ہے۔ وہ پیاز اور لہسن کے ست سے بھری ہوئی ٹکیاں وقفے وقفے سے مریض کی ناک سے لگا دیتے ہیں تاکہ وہ ان سے سانس لے سکے۔ گلے کے غدود، کالی کھانسی، دمہ، پھیپھڑے اور حلق کی دق اور نزلہ و زکام کے لیے یہ طریق علاج بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

برطانوی ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے کہا ہے کہ پیاز انجماد خون کے مریضوں کے لیے حیات نو کا پیغام ثابت ہو سکتی ہے اور اس دریافت سے اس جان لیوا بیماری کا علاج ممکن ہو گیا ہے۔ برٹش ریویو میں شائع ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پیاز خواہ وہ ابلی ہوئی ہو یا تلی ہوئی خون میں چکنئی کو تحلیل کرنے کی صلاحیت بڑھا دیتی ہے۔ اس سلسلہ میں مزید تجربات ہو رہے ہیں۔

کیمیائی تجزیہ:۔

کاربوہائیڈریٹس ۹٫۹٪ پروٹینز ۱٫۶٪ اس کے علاوہ کیلشیم، میگنیشم، پوٹاسیم، سوڈیم، گندھک، لوہا اور تھیال ڈی فائیڈ کافی مقدار میں موجود ہیں۔

مضرات :-

پیاز کا زیادہ استعمال معدہ میں اخلاط فاسدہ کی پیدائش کا موجب ہے۔

مصلح :-

سرکہ، نمک اور پیاز ہی کا سالن۔

دوسرا باب

سر کی بیماریاں

سردرد (۱) پیاز کو خوب باریک پیس کر گھوٹیں اور اچھی طرح باریک ہو جانے پر پاؤں کے تلووں پر لیپ کریں۔ اکثر قسم کا سردرد اس طریقہ سے رفع ہو جاتا ہے۔

بے ہوشی (۲) مذکورہ بالا طریقہ سے بسا اوقات بے ہوش مریض کو بھی آرام آجاتا ہے۔ اس کے علاوہ بے ہوشی دور کرنے کے لیے ذیل کا نسخہ بھی مفید ہے۔

(۳) پیاز کوٹ کر پانی نکالیں اور اس پانی کے چند قطرے بار بار ناک کے نتھنوں پر لگاتے رہیں۔ بے ہوش مریض کو آرام آجائے گا۔ اسی عمل سے مرگی کا دورہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

گنج (۴)۔ پیاز کا رس اور شہد ملا کر روزانہ گنج پر لگایا کریں۔ ان شاء اللہ بال اُگ آئیں گے۔

بال جھڑ (۵) ۔ اگر کسی شخص کے سر، داڑھی یا جسم کے کسی اور حصے کے بال جھڑنا شروع ہو جائیں تو درج ذیل ترکیب پر عمل کریں۔

ہوالشافی :- پیاز کو خوب باریک پیس کر شہد میں شامل کریں اور جس مقام پر بال اگانے مقصود ہوں اسے کپڑے کی رگڑ سے سرخ کر کے اس پر لیپ کر دیں۔ چند مرتبہ کے لیپ سے بال نئے سرے سے پیدا ہونا شروع ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر ۲ :- اگر بالوں کی جڑیں محفوظ ہوں تو پیاز کا رس ایک حصہ مچھلی کا خام تیل دس حصہ، انڈے کی خام زردی ۱۰ حصے لے کر ان کو پھینٹ لیں اور ہفتہ میں ایک بار سر پر مالش کریں، خوبصورت بال پیدا ہوں گے۔

تیسرا باب

آنکھ، ناک اور حلق کی بیماریاں

پیاز آنکھوں کی بے شمار بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔ حتیٰ کہ موتیا بند کے لیے بھی اسے انتہائی مفید تسلیم کیا گیا ہے۔

حکایت (۷):۔ ایک شخص مدت سے اندھا ہو چکا تھا اور علاج معالجہ کرانے کے بعد بالکل مایوس ہو گیا تھا۔ اتفاقاً ایک روز گھر میں اسے پانچ سیر پیاز دیے گئے کہ اس کو بیٹھے بیٹھے چھیلتے رہو اور پھر ان کے ٹکڑے کر دو۔ چنانچہ اس نے پیاز چھیلنے شروع کر دیے۔ چونکہ پیاز بہت تیز قسم کے تھے اس لیے ان کی تیزی اس کی آنکھوں میں پہنچتی رہی اور آنکھوں سے پانی نکلتا رہا۔ اللہ کا فضل ایسا ہوا کہ ابھی پیاز پورے چھیلے بھی نہیں گئے تھے کہ موتیا دور ہو کر اچانک نظر بحال ہو گئی۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ پیاز موتیا بند کے لیے کیسی اکسیر ہے۔

اب ہم آنکھ، ناک اور حلق کے امراض کے لیے پیاز کے استعمال کی ترکیبیں درج کرتے ہیں۔

آشوب چشم (۸):۔ پیاز کا پانی اور شہد ہم وزن ملا کر شیشی میں محفوظ کر لیں اور رات سوتے وقت ایک یا دو سلائی اللہ کا نام لے کر آنکھوں میں ڈالیں انشاء اللہ آرام ہوگا۔

ناخونہ (۹):۔ سرخ پیاز کا پانی آنکھوں میں ڈالنے سے ناخونہ دور ہو جاتا ہے۔

آنکھوں کی گرمی (۱۰):۔ پیاز کے پانی میں مصری شامل کر کے آنکھوں میں ڈالیں آنکھوں کی گرمی سے فائدہ ہوگا۔

اندھراتا (۱۱):۔ پیاز کا پانی آنکھوں میں ڈالنے سے اندھراتا دور ہو جائیگا۔

موتیا بند (۱۲):۔ موتیا بند کی ابتدا میں آب پیاز ایک حصہ، شہد ایک حصہ اور بھیم سینی کافور ۱/۴ حصہ ملا لیں اور رات سوتے وقت دو سلائی ڈالا کریں اس سے موتیا اترنا رک جاتا ہے بلکہ اترا ہوا موتیا بھی صاف ہو جاتا ہے۔ بار بار کا مجرب نسخہ ہے۔ اگر اصلی بھیم سینی کافور نہ ملے تو صرف شہد اور پیاز کو کام میں لائیں۔

سرمہ عجیب (۱۳):۔ سرمہ سیاہ پانچ تولہ کو تین دن تک آب پیاز میں کھرل کریں اور خشک ہونے پر بوقت ضرورت دو۔ دو سلائی اللہ کا نام لے کر آنکھوں میں ڈالیں۔ آشوب چشم، دھند، جالا اور موتیا بند کو مفید ہے۔

زکام (۱۴):۔ اگر زکام کی وجہ سے ناک سے پانی بہہ رہا ہو تو آب پیاز سنگھانا اور پیاز کھلانا مفید ہے۔

نکسیر (۱۵):۔ پیاز کا پانی بطور نسوار سونگھنے سے نکسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔

خناق (۱۶):۔ پیاز کو اچھی طرح گھوٹ کر گلے پر لیپ کریں خناق کے لیے مفید ہے۔

گلے کی سوزش (۱۷):۔ پیاز پیس کر دہی اور شکر میں ملا کر کھانے سے گلے کی سوزش کو فائدہ پہنچتا ہے۔

آواز بیٹھ جانا (۱۸):۔ اگر کسی وجہ سے آواز بیٹھ گئی ہو تو آواز کھولنے کے لیے درج ذیل طریقہ سے پیاز استعمال کریں۔

ھو الشافی:۔ ۲ رتی سہاگہ کھا کر اوپر سے آگ میں بھرتہ شدہ پیاز استعمال کریں ان شاء اللہ آواز فوراً کھل جائے گی۔

چوتھا باب

دانت اور کان کی بیماریاں

صاحب خزائن الادویہ فرماتے ہیں کہ جو شخص پیاز کا استعمال اکثر کرتا رہے اس کو دانتوں کے امراض کم ستائیں گے اور دانتوں کی جڑوں سے متعلق امراض بالکل نہیں ہوں گے۔ غور فرمائیے اللہ تعالیٰ نے ان معمولی معمولی چیزوں میں کس قدر فوائد بھر دیے ہیں۔

دانت درد (۱۹) اگر دانت یا داڑھ میں درد ہو تو درج ذیل چٹکلہ کو آزما کر دیکھیں۔ خواہ درد میں کتنی ہی شدت ہو ختم ہو جائے گی۔

ھوالشافی:۔ پیاز ایک تولہ، کلونجی ایک تولہ، دونوں کو کھرل کر لیں جب خوب باریک ہو جائیں تو چھ چھ ماشہ کی ٹکیہ تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ٹکیہ چلم میں ڈال کر بدستور معروف حقہ کے کش لگائیں لیکن چلم میں تمباکو نہ ڈالیں۔ منہ سے جو پانی جاری ہو اس کو تھوکتے جائیں۔ تھوڑی ہی دیر میں درد رک جائے گا بلکہ اگر مسوڑھوں کی سوجن ہو گی تو وہ بھی دور ہو جائے گی۔

(۲۰) تخم پیاز ۲ ماشہ اور اجوائن ۶ ماشہ چلم میں رکھ کر پینے سے دانت درد اور کیڑے رفع ہو جاتے ہیں۔

کان درد (۲۱) ۔ سفید پیاز کوٹ کر کپڑے میں سے نچوڑ کر پانی نکال لیں اور اس کو ذرا سا نیم گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ درد فوراً بند

ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ اگر اس کے ہمراہ سرکہ اور عرق گلاب شامل کر کے استعمال کریں تو زیادہ نفع بخش ہو جاتا ہے۔

نوٹ! کان میں جو دوا بھی ڈالی جائے ہمیشہ نیم گرم کر کے ڈالنی چاہیے۔

(۲۲) پیاز کو قدرے کوٹ کر پانی نکالیں اور اس میں قدرے افیون شامل کر کے نیم گرم کریں اور چند قطرے کان میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ درد فوراً رک جائے گا۔

(۲۳) بعض اوقات تو کان کا شدید ترین درد بھی پیاز کے استعمال سے ایک رات میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے "پہلے پیاز کو بھون لیں پھر اس کا مغز نکال کر ململ کے ایسے کپڑے پر ڈال لیں جس پر کالی مرچ چھڑکی ہوئی ہو۔ پھر اس کا رس کانوں میں ڈال لیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہو گا۔

پانچواں باب

سینہ، پھیپھڑے اور تلی کی بیماریاں

دمہ: - مشہور ہے کہ دمہ دم سے جاتا ہے مگر واقعتہً یہ خیال غلط ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کا علاج پیدا کیا ہے۔ ذیل میں پیاز سے تیار ہونے والا ایک نسخہ درج کیا جاتا ہے جو دمہ اور پرانی کھانسی کے لیے اکسیر اور تریاق ہے۔ یہ نسخہ مجھے ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا۔ اس کے استعمال کرنے سے ایک ہفتہ میں دمہ نیست و نابود ہو جاتا ہے اور دوبارہ عود نہیں کرتا۔

(۲۴) ہوالشافی: - جنگلی پیاز ایک سیر کدوکش کریں اور مٹی کے مستعمل کوزہ میں ڈال کر دو سیر خالص سرکہ شامل کر کے کوزہ کے منہ کو مضبوطی سے گل حکمت کر کے چالیس روز تک کوڑے کے ڈھیر میں دبائے رکھیں۔ پھر نکال کر کپڑے سے چھان لیں اور اس سے دگنی مقدار میں دیسی کھانڈ شامل کر کے نرم نرم آنچ پر قوام بنا لیں۔ جب چٹنی کی طرح کا قوام تیار ہو جائے تو اتار کر کسی صاف برتن میں رکھیں۔ سنیاسی تحفہ اکسیر دمہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: - ایک تولہ صبح۔ اگر خشک دمہ ہو تو عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو اس دوا کے دوران استعمال دونوں وقت شوربہ چوزہ مرغ بھی نوش جان فرمائیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے دمہ بیخ و بن سے اکھڑ جائے گا۔

(۲۵) پیاز کو چربی کے ساتھ پکا کر کھانے سے سینہ اور پھیپھڑے سے لیس دار

مواد خارج ہو جاتا ہے اور یہ صاف ہو جاتے ہیں۔

اکسیر دمہ (۲۶) - آب پیاز، شہد خالص ایک ایک پاؤ، سوڈا بائیکارب ۵ تولہ ملا کر رکھ لیں اور صبح و شام ایک چمچہ استعمال کریں۔ فائدہ ہوگا۔

کھانسی (۲۷) - پیاز کے ذریعہ تیار ہونے والا کشتہ ہڑتال گؤدنتی کھانسی کے لیے تیر بہدف ہے۔ ملاحظہ ہو باب کشتہ جات۔

ورمِ طحال (۲۸) - ورم طحال اور امراض جگر کے لیے اچار کا پیاز بہت مفید ہے اس کے استعمال سے بھوک خوب لگتی ہے۔ علاوہ ازیں یرقان کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ ملاحظہ ہو باب ششم۔

شربت پیاز برائے کھانسی (۲۹) پیاز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں اور انہیں کسی برتن میں ڈال کر چینی یا شہد سے ڈھانپ دیں۔ اس کے بعد برتن کو کسی گرم جگہ پر رکھ دیں۔ کچھ عرصہ بعد شربت تیار ہو جائے گا۔ یہ شربت کالی کھانسی اور سردی سے ہو جانے والی کھانسی میں مفید ہے۔

نمونیا (۳۰) کھدر کے ایک گرم کپڑے پر کافور چھڑکیں اور اس پر موگری سے کوٹے ہوئے دو سیر پیاز کی تہ جما دیں اور اس پٹی کو مریض کے سینے اور کمر کے ساتھ باندھ دیں۔ چند روز کے استعمال سے ان شاء اللہ نمونیا رفع ہو جائے گا۔

چھٹا باب

معدہ اور آنتوں کی بیماریاں

پیٹ درد:۔

(۳۱) پیاز کو آگ میں گرم کر کے نچوڑ کر اس میں سے پانی نکال لیں۔ اور اس میں ایک ماشہ نمک ملا کر مریض کو پلائیں۔ فوراً پیٹ درد کو آرام ہوگا۔

اچار پیاز:۔

جو ہاضم طعام اور بھوک لگانے والا ہے۔

(۳۲) پیاز کو چھیل کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور اس میں مناسب مقدار سرکہ خالص اور نمک مرچ سیاہ زیرہ وغیرہ ڈال کر اچار تیار کریں۔ یہ اچار پیٹ درد کو دُور کرتا ہے۔ ہاضم طعام ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ اور مقوی معدہ ہے۔

قے:۔

(۳۳) قے کو بند کرنے کے لیے پیاز کو سونگھانا چاہیے۔ اس سے قے اور متلی کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ نیز پیاز کا اچار کھلانا بھی قے کو مفید ہے۔

ہیضہ:۔

ہیضہ اُن متعدی و مُہلک امراض میں سے ہے جس کا حملہ ہی جان لے لیتا ہے۔ یہ وہی مرض ہے جس سے ہر سال لاکھوں بھلے چنگے اشخاص راہئی ملکِ عدم ہو جاتے ہیں۔ بیچارے حکیم و ڈاکٹر بڑی مُدت سے اِس کا تریاق معلوم کرنے کے درپے ہیں اور ایک حد تک کامیاب بھی ہو چکے چنانچہ چند ایک ایسی

ادویات ہاتھ آگئی ہیں جن کے استعمال سے اکثر مریضوں کو شفا ہو جاتی ہے۔ منجملہ اِن کے پیاز بھی اِن ہی ادویات میں سے ہے۔ اس کے اندر بھی رب تعالیٰ نے وہ جوہر پنہاں رکھا ہے۔ جو مرضِ ہیضہ کی بیخ کنی کے لیے عجیب التاثیر ہے۔ چنانچہ ہم ایسے چند ایک نسخہ جات ذیل میں درج کرتے ہیں۔

حفظِ ماتقدم:۔

ہیضہ کے ایام میں جن ہدایات پر کاربند رہنے سے انسان بفضلہ اس مرض سے بچا رہتا ہے۔ وہ تو ہماری دوسری کتاب **کنزالمجربات** میں درج کی جا چکی ہیں تاہم ایک ترکیب یہاں بھی ملاحظہ فرمالیجئے:۔

(۳۴) اگر ہیضہ کے دنوں میں پیاز کو چیر کر جگہ جگہ گھر میں اس طرح رکھ دیا جائے کہ سارے گھر میں پیاز کی بُو سما جائے تو ہیضہ سے بچنے کے لیے یہ ایک اچھی ترکیب ہوگی۔

ہیضہ کے حملوں میں اگر مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کی ہوئی چٹنی استعمال کی جائے تو اس کا استعمال کنندہ انشاء اللہ ضرور ہیضہ اور بدہضمی سے بچا رہتا ہے۔ نیز یہی دوا عمدہ لذیز سالن کا کام بھی دیتی ہے۔

(۳۵) **ہوالشافی**:۔ حسب ضرورت پیاز لے کر چھیل ڈالیں۔ اور اسے سیویوں کی طرح باریک باریک کاٹ لیں۔ پھر ان کترنوں کو کم از کم سات مرتبہ پانی سے دھو کر اس میں مناسب مقدار سرکہ اور نمک ملائیں اور تازہ پکی ہوئی روٹی سے تناول کریں۔ اچھی لذیذ اور مفید غذا ہے۔

اکسیری نسخہ:۔

(۳۶) **ہوالشافی**۔ پیاز اڑھائی تولہ، مرچ سیاہ ۷ عدد کو نڈے میں ڈال کر اس حد تک باریک گھوٹیں کہ چھاننے کی حاجت نہ رہ جائے۔ پھر اس میں حسب خواہش باقی

ملا کر مریض کو پلا دیں۔ بفضلہ پیتے ہی پیاس اور گھبراہٹ وغیرہ فوراً موقوف ہوجاتی ہے۔ اور مریض تندرست ہونے لگتا ہے۔ دست و قے بھی فوراً رُک جاتے ہیں۔ مریض ایسا محسوس کرتا ہے۔ کہ گویا کسی نے جلتی آگ پر پانی ڈال دیا ہے۔ یہ دوا مریض کو دوسری بار دینے کی شاید ہی ضرورت پڑے ورنہ عموماً ایک ہی بار میں آرام ہو جاتا ہے۔
یہ نُسخہ بارہا بار کا مجرب ہے۔

(۳۷) عرق پیاز اور عرق پودینہ ہم وزن ملا کر پلانا ہیضہ کے لیے مفید ہے یا صرف عرق پیاز ۶-۶ ماشہ ایک ایک گھنٹہ بعد پلائیں۔

(۳۸) مرچ سیاہ والے نسخے میں اگر قدرے مصری بھی ملا دی جائے تو دوا کا ذائقہ مزید خوش گوار ہو جائے گا۔

دست و پیچش :-

اگر مریض کے پیٹ میں سُدّہ ہو۔ یا مریض کو جلاب دے کر پیٹ صاف کر لیا گیا ہو۔ اور مریض کے دست و پیچش بند کرنے مقصود ہوں تو ان کے لیے پیاز ایک مسیحائی اثر چیز ہے۔

(۳۹) **ھُوالشّافی** پیاز کا رس چھ ماشہ۔ افیون[1] نصف رتی ملا کر دن میں دو سے تین مرتبہ پلائیں۔ اِن شاء اللہ آرام آ جائے گا۔

(۴۰) اگر مریض کو خُون اور پیپ ملے ہوئے دست آ رہے ہوں۔ تو اس کے لیے ایک پیاز کے درمیان آدھی رتی افیون رکھ کر بھوبھل میں دبا کر بھون لیں اور مریض کو نیم گرم کھلا دیں۔ ان شاء اللہ تھوڑی دیر میں دست فوراً بند ہو جائیں گے۔

(۴۱) پیاز کو بطور خوردنی استعمال کرنے سے کرم شکم دور ہو جاتے ہیں۔ خونی پیچش کے لیے پیاز کا رس نکال کر گائے کے دہی میں شامل کر کے کھائیں۔

---

[1] افیون والی دوا بچہ کو ہرگز نہ دیا کریں۔

سنگر ہنی :-

(۴۲) - یہ وُہ نامُراد مرض ہے کہ جس کو چمٹ جاتی ہے۔ پھر مشکل سے اس کا ساتھ چھوڑتی ہے۔ چنانچہ اسی لیے اس کا نام سنگ رہنی (ساتھ رہنے والی) رکھا گیا ہے۔ مگر اس نامراد مرض کو دُور کرنے کے لیے بھی ہمارے پاس پیاز کے دو ایک ایسے نسخہ جات موجود ہیں۔ جس سے بفضلہ مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔ ان میں سے ایک نسخہ تو ہم نے **کنز المجربات** میں درج کر دیا ہے اور ایک یہاں درج ہے۔ یہ کشتہ گئودنتی ہے۔ جو پیاز میں تیار ہوتا ہے۔ جس کی مفصل ترکیب کشتہ جات کے بیان میں درج ہے۔

ساتواں باب

مثانہ کی بیماریاں

پیشاب کی جلن:۔

اگر پیشاب جل کر آتا ہو تو ذیل کا جوشاندہ استعمال کرائیں امید ہے شفا ہوگی۔

(۴۳) **ھُوالشَّافی:**۔ پیاز ۶ ماشہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر باقی رہ جائے تو چھان لیں اور سرد ہونے پر پلا دیں۔ جلن دُور ہو گی۔

مثانہ کی پتھری:۔

(۴۴) **ھوالشافی:**۔ پیاز کو کوٹ کر پانی نکالیں۔ اور روزانہ ۴ تولہ بوقت صبح پلایا کریں۔ اس کے مسلسل استعمال سے پتھری ٹوٹ جاتی ہے۔ اور پیشاب کے راہ بہہ کر نکل جاتی ہے۔

پیشاب کی بندش:۔

(۴۵) اگر پیشاب بند ہوگیا ہو۔ تو پیاز کو پانی میں گھوٹ کر اور ۲ تولہ مصری ملا کر پلا دیں۔ ان شاء اللہ بند شدہ پیشاب کُھل جائے گا۔

(نوٹ) اگر اس میں قدرے قلمی شورہ اور جوکھار بھی ملا لیا جائے تو بہت ہی زود اثر ثابت ہوگا۔

سوزش بول:۔

(۴۶) چھ ماشہ پیاز کو نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ ایک پاؤ پانی باقی رہ جانے پر چھان کر پلا دیں۔ اسی وقت سوزش رفع ہو جائے گی۔

آٹھواں باب

مقعد کی بیماریاں

بواسیر:۔

بواسیر کی دو قسمیں ہیں۔ خونی اور بادی۔ پیاز دونوں کے لیے دواءً استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر ایسی حالت میں کچا کھانا مضر ہے۔ پیاز جن ترکیبوں سے استعمال کرنا چاہیے۔ وہ درج ذیل ہیں۔

بواسیر خونی:۔

(۴۷) **محو الشافی:۔** پیاز سفید اڑھائی تولہ کو خوب باریک پیس کر تقریباً آدھ سیر پانی ملا کر اس میں ۵ تولہ مصری ملائیں اور دن میں ایک بار روزانہ پلائیں۔ بواسیر خونی کو آرام ہوگا۔

بواسیر بادی:۔

(۴۸) پیاز کو چھیل کر بہت باریک باریک ٹکڑے کریں۔ اور دھوپ میں خشک کریں۔ ان خشک شدہ ٹکڑوں کو گھی میں بریاں کر لیں۔ اس میں سے ایک تولہ پیاز لے کر اس میں ایک ماشہ سفید تل اور دو تولہ مصری ملا کر ہر روز صبح کے وقت گائے کے دودھ سے استعمال کیا کریں۔ اس سے بادی بواسیر کو بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

بواسیر کے درد کو بند کرنے والا نسخہ:۔

(۴۹) بادی بواسیر کے اکثر مریضوں کو مسّوں سے بہت تکلیف ہوا کرتی ہے اور ان سے درد کے مارے بیٹھا نہیں جاتا۔ مسّے پھول کر مریض کو لاچار کر دیتے ہیں۔ ایسا

درد ہوتا ہے جیسے مسّوں کو چاقو سے چیر رہے ہیں۔ اس موقعہ پر پیاز دو عدد لے کر بھوبھل میں نیم بریاں سی کر لیں۔ اور چھلکا اُتار کر اس کو کونڈے میں ڈال کر خوب ہی گھوٹیں۔ اور پھر اس نغدہ کو گھی میں بریاں کر کے ٹکیہ بنا کر گرما گرم مسّوں پر باندھیں اس کے باندھتے ہی مریض کو چین آجائے گا۔ اور مسّوں کے اضطراب کا زور فوراً ٹوٹ جائے گا۔

ورمِ مقعد:۔

(۵۰) سفید پیاز کو گھی میں بھون کر انڈے کی زردی کے ساتھ پیسیں اور ورم مقعد پر لیپ کریں مفید ہے۔

نواں باب

مردوں کی خاص بیماریاں

نامردی:۔

مردوں کی خاص بیماریوں میں سے نامردی کے لیے یقیناً پیاز ایسا اچھا تریاق ہے جس کا بیان قلم کی طاقت سے باہر ہے۔ اس کی تصدیق ہر وہ شخص کرے گا۔ جو اس کا تجربہ کرے۔ اس دعویٰ کا اندازہ ذیل کی حکایت سے لگائیے۔

حکایت:۔

(۵۱) مہاراجہ کشمیر نے اپنے وزیر پنڈت کوکا سے دریافت کیا کہ کوئی سب سے بہتر مقوی نسخہ بیان فرمائیے۔ پنڈت جی نے اس کے جواب میں ایک ہاتھ میں اُسترا اور ایک ہاتھ میں پیاز پکڑ لیا۔ اور کہا کہ جو شخص ان دونوں چیزوں کو پکڑے رہے گا۔ وہ کبھی کمزور نہیں ہوگا۔

جریان:۔ یہ مرض آج کل عام ہے۔ اگر بغور دیکھا جائے تو اس مرض نے ہمارے نوجوانوں کو اس طرح نکما بنا دیا ہے۔ جیسے گھن اناج کو بنا دیتا ہے۔ ذیل میں ایک نسخہ حبوبِ جریان کا درج کیا جاتا ہے جو بہت مفید ہے۔

حبوب جریان:۔

(۵۲) **ھُوالشافی:۔** ہرن کے سینگ کا مغز۔ املی کے بیجوں کا مغز ہم وزن لے کر ان کو باریک پیسیں۔ اور متواتر تین یوم تک پیاز کے پانی میں رگڑتے رہیں۔ پھر گولیاں بمقدار جنگلی بیر بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔ ایک

گولی بوقت صبح دودھ سے استعمال کریں۔ ان شاء اللہ سات ہی روز میں صحت ہوگی۔ منی غلیظ ہوگی اور طاقت بڑھے گی۔

(۵۳) **سفوف جریان:۔** پیاز کتر کر سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں۔ ہم وزن شکر ملا کر ہر روز ایک تولہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ جریان کو دور کر کے قوت باہ پیدا کرے گا۔

مقوی باہ:۔

(۵۴) **طلائے پیاز:۔** یہ طلا عضو میں تیزی اور تندی پیدا کرنے کے لیے نہایت عجیب چیز ہے۔ علاوہ ازیں ورم اور رسولی کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

ھُوالشافی:۔ ۵ تولہ پیاز ہاتھ سے کتر کر آدھ پاؤ تیل میں ملا کر گھوٹ لیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

(۵۵) **سفوف مولدِ منی:۔** کابلی چنے سات مرتبہ آب پیاز میں تر اور خشک کر کے سفوف بنائیں اور ہم وزن مصری شامل کر کے صبح و شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

(۵۶) **مقوی باہ خوراک:۔** اگرچہ بظاہر ذیل کی دوا معمولی اور بے حقیقت معلوم ہوتی ہے مگر دراصل اس کتاب کی جان ہے۔ جو صاحب بنا کر استعمال کریں گے یقیناً اس کی سحر کاریوں کے قائل ہو جائیں گے۔

ھُوالشافی:۔ پیاز کا پانی ۲۰ تولہ۔ شہد خالص ۵ تولہ۔ دونوں کو آگ پر پکائیں جب قوام بن جائے تو اتار کر پلایا کریں۔ اگر مریض کہے تو اس سے دوگنا وزن بھی دیا جا سکتا ہے۔ چند خوراکوں میں ہی چہرہ لال سُرخ ہو جائے گا اور قوت باہ بڑھ جائے گی۔

(۵۷) پیاز سفید تین عدد لے کر ایک برتن میں رکھیں اور اس پر گائے یا بھینس

کا تازہ دودھ اس قدر ڈالیں کہ چار اُنگل تک اُوپر آجائے۔ پھر اس کو نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب پیاز گل جائیں۔ تو اُتار لیں۔ اور سرد ہو جانے پر اس کے برابر گائے کا گھی شامل کر دیں۔ اور دوبارہ آگ پر بریاں کریں۔ پھر مساوی الوزن شہد ملا کر قوام کریں۔ اور اتار کر سرد ہونے پر اس میں سے نصف صبح اور نصف شام کو کھلائیں۔

فوائد:۔ از حد مقوی باہ ہے اور ضعفِ باہ قطعاً رفع ہو جاتا ہے۔

(۵۸) ہو الشافی:۔ حسب ضرورت بہت سے پیاز لے کر کسی برتن میں ڈال کر اس کے منہ پر ڈھکنا دے کر مضبوطی سے بند کر دیں۔ اور ایسی جگہ زمین کھود کر دبا دیں۔ جہاں گائیں بندھتی ہوں۔ پورے چار مہینے گڑا رکھنے کے بعد اس برتن کو نکالیں اور مندرجہ ذیل ترکیب سے استعمال کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک پیاز یا کم و بیش موافق مزاج مریض کو روزانہ کھلایا کریں۔ اس سے قوتِ باہ اور قوتِ بدن بہت بڑھتی ہے۔

(نوٹ) اسے اتنا ہی کھانا چاہیئے۔ جتنا بآسانی ہضم ہو سکے۔

(۵۹) پیاز اور گڑ ملا کر کھانا بہت ہی مقوی باہ ہے۔ فوراً نعوذ لاتا ہے۔

(۶۰) ہو الشافی:۔ شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی لے کر سفید پیاز کے درمیان میں رکھ کر اُوپر سے وہی پیاز کا ٹکڑا جو علیحدہ کیا گیا تھا رکھ دیں پھر اس کو ایک لوہے کے تار سے باندھ کر رکھیں۔ پھر آدھ سیر گائے کے گھی کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں اور پیاز کو لوہے کے تار سے اس طرح لٹکا دیں کہ وہ گھی کے عین درمیان میں ڈوبا رہے۔ جب پیاز جل جائے تو اس گھی کو سنبھال کر کسی برتن میں رکھ دیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس گھی میں سے ۵ رتی صبح نہار منہ دودھ میں ملا کر پلایا کریں۔ از حد مقوی باہ ہے۔ مگر سُرخ مرچ اور تُرش اشیاء سے پرہیز

لازم ہے۔

حبوب مقوی باہ نمبر ۱:۔

(۶۱) ہو الشافی:۔ سم الفار دودھیا ایک تولہ کو کسی نہ گھسنے والی کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں اور اس میں سفید پیاز کے پانی کی ایک بوتل دس روز میں بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ اور پھر ماش کے دانہ سے ذرا چھوٹی گولیاں بنائیں اور ایک گولی بوقتِ صبح مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے دودھ سیر بھر پلا دیں۔ نیز ہمراہ گھی خوب کھلاتے رہیں۔ از حد مقوی باہ ہے۔ خون صالح بافراط پیدا کرتی ہیں مجلوقین کے تمام عوارض دور ہو کر از حد طاقت پیدا ہوتی ہے۔ چند روزہ استعمال سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ عجیب و غریب گولیاں ہیں۔

حبوب مقوی باہ نمبر ۲:۔

(۶۲) شنگرف رومی ایک تولہ کو دس تولہ آب پیاز میں کھرل کر کے گولی بنائیں اور ایک نر چڑا لے کر اس کا پیٹ چاک کر کے آلائش وغیرہ دور کر دیں پھر اس میں گولی مذکور رکھ کر سی دیں۔ اس کے بعد پاؤ بھر گھی کو دیگچی میں ڈال کر پکائیں اور چڑے کو اس میں اچھی طرح بریاں کر لیں۔ پھر نکال کر مع چڑا ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹ لیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا آب پیاز شامل کرتے اور کھرل کرتے جائیں جب ۱۰ تولہ پانی جذب ہو جائے۔ تو گولیاں بقدر دو رتی بنا لیں۔ ہر روز بوقت صبح ایک گولی ہمراہ دودھ کھلایا کریں۔ از حد مقوی باہ ہیں۔

(نوٹ) دیگر مقوی باہ نسخہ جات کے لیے کتاب ہذا کے اخیر میں کشتہ جات کا باب ملاحظہ فرمایئے۔

(۶۳) پیاز کا اچار:۔ قوت باہ کو بڑھانے کے لیے پیاز ایک بے نظیر دوا ہے۔ درج ذیل نسخہ لیں تو ہر قسم کے قوت باہ کے مریضوں کے لیے مفید ہے مگر

ادھیڑ عمر کے بلغمی مزاج لوگوں کے لیے اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے بڑھاپا زائل ہو جاتا ہے اور جوانی از سر نو لوٹ آتی ہے۔ گرم ہونے کی وجہ سے اسے سردیوں میں استعمال کرنا چاہیئے۔

ھُوالشافی:۔ ۲ عدد بڑے بڑے سفید پیاز لے کر ان کے بالائی چھلکے اور جڑیں کو علیحدہ کر دیں اور چاقو سے پیازوں کے ۲،۲ ٹکڑے کر کے لکڑی سے ان میں سوراخ کر لیں پھر تخم پیاز، موصلی سفید، تودری سفید، تودری سرخ، بہمن سفید، تخم کتان، بہمن سرخ، اشقاقل مصری، ثعلب مصری، بیخ ستاور کو خوب کوٹ چھان لیں اور ان کا سفوف پیاز میں بھر دیا جائے۔ بقیہ سفوف کو شہد میں ملا کر سب پیاز اس میں ڈال دیں اور وہ شہد کف گرفتہ میں تہ نشین ہو جائیں۔ موسم سرما میں ۲ روز کے بعد اور گرما میں ۲۰ روز کے بعد استعمال میں لائیں۔

ترکیب استعمال:۔ سردیوں میں پیاز کی چار قاشیں شہد کے ساتھ روٹی سے کھائیں اور بعد میں ڈیڑھ پاؤ نیم گرم دودھ پی لیں۔ پھر قوت باہ کے لیے اس کا معجزہ ملاحظہ فرمائیں۔

(۶۴) مرواریدی پیاز:۔

ریاست الور کے ایک وید صاحب کی تیار کردہ "مرواریدی پیاز" کی بہت تعریف سنی جاتی تھی۔ معلوم کرنے پر یہ پتہ چلا کہ واقعی بے نظیر چیز ہے۔ موسم سرما میں راجوں مہاراجوں اور بڑے بڑے رؤسا کی جانب سے اس پیاز کی فرمائشیں آتیں اور سونے چاندی کے ورقوں میں لپیٹ کر بلوری مرتبانوں اور مخصوص غلافوں میں شاندار طریقے سے انہیں یہ پیاز پیش کیے جاتے۔ وید صاحب نے یہ مشہور کر رکھا تھا کہ ان پیازوں کو جواہرات کے کشتوں کی کھاد دی جاتی ہے اور کیمیائی جڑی بوٹیوں کے پانی سے انہیں سینچا جاتا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ اُس ارزانی کے زمانہ میں بھی ایک

ایک پیاز کی سو سو پچاس پچاس روپے قیمت وصول کی جاتی تھی۔ خدا کی شان کہ وید صاحب کے پیاز موتیوں سے تلتے تھے اور جو شخص ایک دفعہ استعمال کر لیتا وہ ہمیشہ کے لیے اس کا گاہک بن جاتا۔ بڑے بڑے ہوشیار طبیبوں نے اس کیمیائی پیاز کی حقیقت معلوم کرنی چاہی مگر کامیاب نہ ہوئے۔ تاہم جو شدہ یا بندہ رب العزت کے کرم اور توفیق سے مجھے اس کیمیائی حقیقت کے حصول میں کامیابی حاصل ہو گئی میں بلا بخل وہ نسخہ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

ترکیب تیاری: ۔ پیاز کے ابتدائی دنوں میں جب اس کا وسطی ڈنٹھل قدرے مضبوط ہو جائے تو اس میں ایک ایک قطرہ پارہ ڈالیں اور دھاگے سے ڈنٹھل کے سروں کو باندھتے جائیں۔ حسب ضرورت جس قدر چاہیں پیازوں کو پارہ نوش کرائیں پھر ان پیازوں کی جان سے زیادہ حفاظت کریں تاکہ یہ خراب یا ضائع نہ ہوں۔ اس کے علاوہ نہ جواہرات کی کھاد کی ضرورت ہے اور نہ ہی کیمیائی جڑی بوٹیوں کے شیرہ جات سے آبیاری کی حاجت ہے۔ چند دنوں میں وہ پارہ کیمیائی طریقہ سے پیاز میں خود بخود حل ہو کر کشتہ ہو جاتا ہے۔ جب پیاز پختہ ہو جائیں تو حسب دستور زمین سے نکال کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ ایک پیاز جس کا وزن پانچ تولہ سے زائد نہ ہو گھی میں بھون کر گوشت کے ساتھ کھائیں۔ اگر برداشت ہو سکے تو دو وقت بھی پیاز استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فوائد۔ چالیس روز کے استعمال سے قوت باہ اور امساک کی توفیر کے علاوہ بدن اور چہرے کی رنگت ایک دم سرخ ہو جاتی ہے۔ چہرے کی جھریاں اور پچکے ہوئے گال، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے سب درست ہو جاتے ہیں۔ البتہ یہ بات ہے کہ غیر شادی شدہ حضرات یا بیس برس سے کم عمر کے نوجوان استعمال نہیں کر سکتے (بشکریہ سلک الدار)

اکسیر جریان و قوت باہ (۶۵): ہوالشافی - ایک بڑا سا سفید پیاز لے کر اندر سے کچھ حصہ خالی کر کے اس میں ۶ تولہ خالص رومی مصطگی بھر دیں اور پھر خلا پیاز سے ہی پُر کر کے دھاگے سے مضبوط باندھ دیں۔ گائے کے ۵ سیر دُودھ میں اس وقت تک نرم نرم آگ پر پکا دیں کہ کھویا ہو جائے۔ اس وقت اس کھوئے کو باقاعدہ کھانڈ ملا کر پیڑے بنا لو اور مصطگی رومی مذکور جو مدبر ہو چکی ہے شیشی میں رکھ موسم سرما میں صبح کے وقت اس میں سے اچاول کی مقدار ہاتھ میں رکھ کر کھلاؤ اور آدھا گھنٹہ بعد سیر بھر دُودھ گائے نیم گرم پلاؤ - ذرہ اس مختصر دوا کر ایک ہفتہ تک کھلا کے دیکھو مگر تین ہفتہ تک جماع سے پرہیز لازم ہے۔

نسخہ نمبر ۶۶ - شفاء الہند حکیم و ڈاکٹر سید امداد علی صاحب ہاشمی لکھتے ہیں کہ ۱۸۹۲ء میں مجھے یہ نسخہ ایک مدراسی سادھو سے حاصل ہوا۔ میں نے یہ نسخہ بے شمار جلق کے اور ضعفِ باہ کے مریضوں پر آزمایا اور اللہ کے فضل سے تمام مریض ۲۰ تا ۴۰ یوم کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گئے۔

نسخہ یہ ہے :- دو سیر سفید پیاز کے پانی میں جو پتھر سے کوٹ کر نکالا گیا ہو۔ ایک سیر خالص شہد ملائیں اور قلعی دار تانبے کے برتن یا مٹی کے برتن میں ڈال کر پکائیں اور آنچ کو دھیما رکھیں۔ جب پیاز کا پانی جل جائے اور صرف شہد باقی رہ جائے تو اُتار کر کسی مرتبان میں محفوظ رکھیں اور صبح و شام ایک تا ۲ تولہ کھائیں۔

جریان ۶۷: ہوالشافی - ہرن کے سینگ کا مغز - املی کے بیجوں کا مغز ہم وزن لے کر الگ الگ کوٹ پیس کر باریک کریں اور کھرل میں ڈال کر پیاز کا پانی شامل کر کے پیستے رہیں یہ پیسنے کا عمل ۵ روز جاری رکھیں اور پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :- ایک گولی بوقت صبح تازہ دُودھ سے استعمال کرائیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ دس روز میں جریان کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔

مقوی قسم کے پیاز بنانا

(۶۸) جس کے چند روزہ استعمال سے بفضلہٖ تعالیٰ بدن میں بے حد طاقت پیدا ہو جائے گی ہوالشافی - حسب دلخواہ چھوٹے بڑے پیاز لے کر کھلے منہ کے برتن میں بھر دیں اور منہ پر ڈھکنا دے کر اس کے منہ کو مٹی وغیرہ سے مضبوطی سے بند کر دیں اور اسے گائیوں کے باڑے میں (جہاں گائیں بندھتی ہوں) دفن کر دیں اور پورے پانچ ماہ بعد اس برتن کو نکالیں۔

ترکیب استعمال :- پہلے ہفتہ ایک پیاز روزانہ کھائیں۔ دوسرے ہفتہ دو پیاز روزانہ کھائیں۔ انشاءاللہ چند روز میں اپنے خداداد مقوی اثرات کا قائل کرے گا (الطبیب ۱۹۶۳ء جون)

دسواں باب

عورتوں کی خاص بیماریاں

احتباس طمث:۔

اگر حیض رُک جائے تو عورتوں کو اکثر امراض لاحق ہو جایا کرتی ہیں اور جب تک باقاعدہ جاری نہ ہو جائے تب تک حمل قرار نہیں پاتا۔ حمل قرار پانے کے لیے حیض کا **خوب کھل کر آنا اشد ضروری ہے** اور حیض کشائی کے لیے پیاز ایک عام مگر مفید دوا ہے۔ چند نسخے ملاحظہ فرمائیں۔

(۶۹) **ھوالشافی:۔** پیاز ۵ تولہ کو سیر بھر پانی میں ڈال کر پکائیں جب ڈیڑھ پاؤ پانی باقی رہ جائے۔ تو اس میں ۳ تولہ گڑ ملا کر گرم گرم ہی پلا دیا کریں۔ چند روزہ استعمال سے **بفضلہٖ** مدتوں کا رُکا ہوا حیض جاری ہو جائے گا۔

(۷۰) **ھوالشافی:۔** پیاز کو کوٹ کر ۵ تولہ پانی نکالیں اور اس کو نیم گرم کر کے رات کے وقت سوتے ہوئے پلا دیا کریں۔ اس سے بھی حیض بند شدہ کھل جاتا ہے۔

(۷۱) **ھوالشافی:۔** پیاز دس تولہ کو خوب گرم مصالحہ ڈال کر اور گھی میں ڈال کر بند شدہ حیض والی عورت کو کھلایا کریں۔ ان شاءاللہ مراد پوری ہوگی۔

زخم پستان:۔

(۷۲) جب پستان کا ورم پھوٹ کر زخم بن جاتا ہے۔ **تو وہ جلدی مندمل** ہونے میں ہی نہیں آیا کرتا۔ اس کے لیے میٹھا تیل ۱۰ تولہ میں **پہلے ۲ تولہ** پیاز جلائیں۔ اور پھر نیم کے پتے جلائیں۔ اس کے بعد اس میں قدرے موم ملا کر مرہم بنا لیں۔ اس مرہم کو زخم کے اوپر لگاتے رہنے سے زخم **بفضلہٖ** دنوں میں بھر آتا ہے۔

بچوں کی بیماریاں

پیٹ درد:۔

جب بچوں کو پیٹ درد ہوتا ہے تو اس کی یہ علامت ہے کہ بچے ٹانگوں کو بار بار سکیڑتے ہیں۔ اور چیختے ہیں۔ بچوں کے پیٹ درد کے لیے مندرجہ ذیل چٹکلہ مفید ہے۔

(۳) ہُوالشافی:۔ پیاز کو آگ میں سینک کر پانی نچوڑ لیں۔ اور ۳ ماشہ پلادیں درد بند ہو جائے گا۔

اسہال:۔

(۴) ہُوالشافی:۔ پیاز کا پانی نکال کر کسی برتن میں رکھیں۔ اور پیپل کی لکڑی کا دھکتا ہوا کوئلہ چمٹے سے پکڑ کر اس پیاز کے پانی میں بجھا دیں۔ جو پہلے سے برتن میں رکھا ہوا ہے۔ اب یہ دونوں علیحدہ علیحدہ دوائیں بن گئیں۔

کوئلہ کو باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ اور اس میں بقدر ۳ رتی سادہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔ یا وہ آب پیاز جس میں کوئلے کو بجھا دیا تھا بقدر ۳ ماشہ پلائیں۔ ان شاء اللہ ضرور آرام ہوگا۔ ہاں اگر اسہال بڑی کثرت سے جاری ہوں اور کسی طرح تھمنے میں نہ آتے ہوں تو مذکورہ بالا ہر دو ادویات کو یک لخت ہی استعمال کرا دیں۔ یعنی آب پیاز ۳ ماشہ میں کوئلہ مذکور کا سفوف ملا کر پلا دیں۔ اسہال خواہ کتنے ہی کثرت سے کیوں نہ ہوں۔ ان شاء اللہ بند ہو جائیں گے۔

کان درد:۔

اگر بچہ روئے چلائے اور سر کو بار بار ادھر اُدھر مارے اور ہاتھ کو کان کی طرف لے جائے۔ تو جان لینا چاہیے۔ کہ بچہ کان درد میں مبتلا ہے۔ کان درد کو بند کرنے کے لیے ذیل کا چٹکلہ بنائیں

(۵) ہُوالشافی:۔ پیاز کو بھوبھل میں دبائیں پھر نچوڑ کر اس کا پانی نکالیں اور اس نیم گرم پانی کے دو تین قطرے کان میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ درد فوراً بند ہو جائے گا۔

آشوبِ چشم:۔

(۶) ہُوالشافی:۔ پیاز کا پانی ایک حصہ۔ شہد خالص ایک حصہ۔ عرق گلاب ۲ حصہ ملائیں۔ اور اس میں سے ایک ایک قطرہ دونوں وقت آنکھوں میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ آرام ہوگا۔ مگر اس دوا کو روزانہ تازہ بنا لینا چاہیے۔

لُو لگنا:۔

بچے ایک نرم و نازک پھول کی مانند ہوتے ہیں۔ لہٰذا لُو لگنے سے عموماً بیمار ہو جاتے ہیں اگر بچے کو لُو لگ جائے تو بدن پر پیاز کا پانی لگانا چاہیے۔ اس سے فوراً آرام ہوگا۔

(۷) جس بچے کے گلے میں پیاز کی مالا باندھی ہو۔ وہ بچہ بفضلہٖ لُو کی گرمی سے محفوظ رہے گا۔ ممکن ہے بعض صُوفی طبع شخص اس ترکیب کو شرک بتائیں۔ مگر یہ درست نہیں۔ یہ محض ادویات کی تاثیر ہے اس میں استمداد بغیر اللہ یا توکل علے غیر اللہ کو کوئی دخل نہیں فافہموا۔

بارھواں باب

متفرقات

اب مختلف بیماریوں کے نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں۔ پہلے زہریلے جانوروں کے تریاق ملاحظہ ہوں۔

تریاق زہر سانپ

(۷۸) پیاز میں تریاقی اثر بھی ہے۔ چنانچہ جب کسی کو سانپ ڈس جائے تو اس کو پیاز کثرت سے کھلانے چاہئیں۔ ان شاء اللہ زہر دُور ہو جائے گا۔

کنکھجورا

(۷۹) جس کو فارسی میں ہزارپا کہتے ہیں۔ یہ بھی بڑا زہریلا جانور ہے۔ اس کے زہر کو دُور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل لیپ کا نسخہ بڑا ہی مفید ہے۔

ھُوالشافی:۔ پیاز اور لہسن کو پیس کر اوپر لیپ کریں۔ ان شاء اللہ زہر دُور ہو گا۔

بچھو بھڑ وغیرہ

(۸۰) اگر بچھو یا شہد کی مکھی یا بھڑ وغیرہ کاٹ جائے۔ تو اس پر پیاز کا پانی لگانا چاہیے۔ اور پیاز ہی کھلانا چاہیے۔

سانپ کے زہر کا تریاق

سانپ کے کاٹنے سے ہندوستان میں سال بہ سال تلف ہوتی رہتی ہیں۔ شہروں میں تو کسی حد تک اس کے معالج مل جاتے ہیں مگر دیہاتوں میں سوائے دم درود والوں کے اور وہ بھی کلام الٰہی کی بجائے شرکیہ دم جھاڑے کرتے ہیں۔ صحیح معالج بہت کم ملتے ہیں۔ ذیل میں ہم ایک چٹکلہ قسم کا نسخہ درج کرتے ہیں جو کہ ہمیں رسالہ طبیب حاذق ۱۹۲۵ء کے پرچے کے مطالعہ سے حاصل ہوا ہے۔

(۸۱) صاحب نسخہ اس نسخہ کے مفید اور تریاق ہونے کا بڑا یقین دلاتے ہیں۔

ھوالشافی۔ پیاز کا پانی دو تولہ۔ روغن سرشف یعنی سرسوں کا تیل، ۲ تولہ باہم ملا کر مریض کو پلا دیں اور پھر آدھے گھنٹہ کے بعد اتنی ہی مقدار پر دوسری اور پھر ایک گھنٹہ کے بعد تیسری خوراک دے دیں۔ انشاءاللہ مار گزیدہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

یاد رہے کہ سانپ کے کاٹے کے مریض کو دوران علاج سونے نہ دیں نیز ڈسی ہوئی جگہ پر پچھ لگا کر حقے کا میل مل دیں۔ اس سے زہر کھچ کر باہر آجاتا ہے۔

زہریلے جانوروں کے کاٹے کا علاج

۸۲: اگر شہد یا بھڑ کی مکھی کاٹ جائے تو اس پر پیاز کا ٹکڑا باندھ لیں۔ گرم پانی یا آگ سے جل جانے کی صورت میں بھی یہی طریقہ اختیار کریں۔

نسخہ نمبر ۸۳:۔ آب پیاز ۲ تولہ، ان بجھا چونا ۳ ماشہ، نوشادر ایک تولہ، باہم ملا کر نتھار لیں اور محفوظ کر لیں اور بوقت ضرورت بھڑ، بچھو، شہد کی مکھی کے کاٹنے پر مقام ماؤف پر لگائیں، فائدہ ہو گا۔

نسخہ نمبر ۸۴ :۔ اگر کسی کو سانپ کاٹ جائے تو آب پیاز اور سرسوں کا تیل ہم وزن ملا کر مریض کی شدت کے مطابق آدھ آدھ گھنٹہ یا ایک ایک گھنٹہ بعد ۳ تولہ کی مقدار میں پلائیں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔

(نسخہ نمبر ۸۵) پیاز کو سرکہ میں باریک گھوٹ کر لیپ کرنا ہر ایک زہریلے کیڑے کے پھیلائے ہوئے زہر کو دور کرتا ہے۔

پاؤں کی بوائیاں ۸۶ :۔ سردی کی شدت سے بعض اوقات پاؤں پھٹ جاتے ہیں اور اس میں بوائیاں پڑجاتی ہیں۔ اس کا آسان علاج یہ ہے کہ رات کو آگ کے سامنے بیٹھ کر پاؤں یا ہاتھ کی دکھتی ہوئی انگلیوں پہ پیاز کا ٹکڑا ملیں۔

بے خوابی ۸۷ :۔ بے خوابی بہت پرانا مرض ہے۔ زمانہ قدیم میں اس کا علاج عام طور پر پیاز سے کیا جاتا تھا۔ بے خوابی کے مریض یا تو سوتے وقت کچا پیاز چباتے یا اُبلے ہوئے پیاز گرم دودھ میں ڈال کر استعمال کرتے۔ اس سے نیند خوب آتی ہے۔

ذیابیطس : نسخہ نمبر ۸۸۔ سفید پیاز کا پانی ایک بوتل لے کر اس میں ایک تولہ سم الفار شامل کریں اور دس دن کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں اور پندرہ روز تک ایک گولی روزانہ کھا کے دودھ سے استعمال کریں ہفتہ میں ایک بار دوا کا ناغہ کرنا ضروری ہے۔

بحتہ الصوت : نسخہ نمبر ۸۹۔ پیاز کا پانی ایک تولہ، شہد دو تولہ ملا کر گرم کر کے پینے سے بیٹھی ہوئی آواز بالکل صاف ہو جاتی ہے، مگر آتشک اور جذام کے مریض کو اس سے فائدہ نہیں ہوگا۔

تل ۹۰ :۔ بعض اوقات جسم پر تل یا سیاہ دھبے نکل آتے ہیں جو دیکھنے والے کو بہت برا معلوم ہوتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ پیاز کے ایک ٹکڑے کو نمک کے

محلول میں ڈبو کر تلوں پر آہستہ آہستہ رگڑیں۔

طلسم عجیب :۔

(۹۱) اگر پیاز کو پانی میں گھوٹ کر گھر میں چھڑکیں۔ تو سانپ بچھو وغیرہ بھاگ جاتے ہیں۔

باؤلا کتا :۔

(۹۲) اگر باؤلا کتا کاٹ جائے تو اس کے زخم پہ پیاز کا پانی اور پھٹکڑی لگانا چاہیے۔ تاکہ زخم جلدی بھر جائے۔ نیز پیاز کا رس پلانا چاہیے اس سے کتے کی زہر دور ہو جاتی ہے۔

گنٹھیا :۔

(۹۳) **ھوالشافی** :۔ پیاز کا پانی اور رائی کا تیل ملا کر جوڑوں پر مالش کریں اس سے سست جوڑ کھل جائیں گے۔ اور بفضلہٖ آرام کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

(۹۴) **حکایت** :۔ پیاز کی معجز نمائی کا یہ واقعہ ایک بالکل سچا واقعہ ہے کوئی من گھڑت افسانہ نہیں ہے۔ اس کے راوی ہمارے ایک ہم وطن چودھری ولی محمد پٹواری نہر ہیں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میرے جاننے والوں میں سے ایک مریض گزشتہ بارہ سال سے گنٹھیا میں مبتلا تھا اور چار سال سے اٹھنے، بیٹھنے کروٹ بدلنے اور لقمہ توڑنے سے بھی معذور تھا۔ اس کے لواحقین تمام علاج کروا کر مایوس ہو گئے۔ خدا کی شان ان حالات میں ایک مسیحا صفت درویش آئے اور انھوں نے ذیل کا مرکب بنا کر کھلایا۔ دو ہفتہ بعد مریض میں اتنی طاقت آگئی کہ وہ اُٹھ کر اپنے ہاتھ سے کھانے پینے لگا اور چند دنوں بعد بالکل صحت مند

ہو گیا۔

مربہ بنانے کی ترکیب:۔ مٹی کا ایک مستعملہ برتن جس میں پانچ چھ سیر پانی سما سکے لے لیں اور اس میں ۴۰ تولہ وزنی سفید پیاز ۲ سیر کی مقدار میں ڈالیں اور اتنا ہی چھوٹی مکھی کا شہد ڈال کر برتن کو ڈھکنے سے بند کر دیں۔ ڈھکن کو آٹے سے اچھی طرح بند کریں اور گز بھر گہرا گڑھا کھود کر تہ میں رکھ دیں اور پھر ایک ایک ہاتھ جگہ چھوڑ کر گول دائرے کی شکل میں چاروں طرف گول گڑھا کھود اور جنگلی اپلوں سے پُر کر کے آگ دیں ◎ اس کی حرارت سے پیاز کا مربہ تیار ہو جائے گا جو کہ بفضلہ تعالیٰ گنٹھیا اور ضعف باہ کے لیے اکسیری صفات کا حامل ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک پیاز روزانہ نوش فرمائیں۔

بدھ:۔

(۹۵) پیاز کو اچھی طرح پیس کر اور پھر تیل میں تل کر بدھ کے اوپر باندھیں دو تین بار کے باندھنے سے بدھ بیٹھ جاتی ہے۔

برص:۔

(۹۶) **ہوالشافی:۔** پیاز کا پانی اور شہد اور نمک ملا کر کھرل کریں اور روزانہ برص کے داغوں پر لیپ کریں۔ اس کی ملاومت سے داغ دور ہو جاتے ہیں

چہرہ پر سرخی کی لہر:۔

(۹۷) پیاز کو روزانہ استعمال کرنے سے چہرہ پر سرخی آجاتی ہے زردی دور ہو جاتی ہے۔

نہروا:۔

(۹۸) **ہوالشافی:۔** صابون دیسی ۲ حصہ پیاز کا پانی ۱ حصہ دونوں کو ملا

کر آگ پر پکائیں اور پھر پھولا کر کے اوپر باندھیں ان شاء اللہ دو تین بار میں رفع دفع ہوگا۔

بارود سے جلنا:۔

(۹۹) اگر بارود سے ہاتھ منہ وغیرہ جل گیا ہو۔ تو فوراً اس کے اوپر پیاز کا پانی لگا دیں اور زخم ہو چکا ہو تو پیاز کوٹ کر اوپر باندھ دیں آرام ہوگا۔

پھوڑا:۔

(۱۰۰) جو پھوڑا پھوٹنے میں نہ آتا ہو۔ اس پر پیاز کو کوٹ کر اور گرم کر کے باندھنا چاہیے۔ ان شاء اللہ چند بار کے باندھنے سے پھوٹ جاتا ہے۔

طلسمی تحریر:۔

(۱۰۱) پیاز کا پانی نکال کر شیشی میں ڈالیں۔ اور اس میں سے جو چاہیں صاف کاغذ پر لکھیں۔ خشک ہونے کے بعد لکھا ہوا بالکل معدوم ہو جائے گا۔ اور ایسا معلوم ہوگا۔ کاغذ گویا کورا ہی ہے۔ مگر جونہی اس کو دہکتے ہوئے کوئلے کے پاس لے جا کر حرارت پہنچائیں گے۔ فوراً ہی لکھا ہوا ظاہر ہو جائے گا۔

بچھو کاٹے کے تین اعلیٰ تریاق

تریاقِ اوّل:۔

(۱۰۲) **ہوالشافی:۔** پیاز کا پانی اور نوشادر ہم وزن لے کر کھرل میں ڈال کر خوب ہی کھرل کریں۔ جب دونوں چیزیں اچھی طرح حل ہو جائیں تو شیشی میں ڈال رکھیں۔ یہ بچھو، بھڑ اور شہد کی مکھی کے کاٹے کا اعلیٰ تریاق ہے۔

ترکیب استعمال:۔ اس دوا میں سے چند قطرے لے کر اوپر

مل دیں۔

فوائد:۔ زہر کے اثرات دُور ہو کر فوراً ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔

تریاق دوم:۔

(۱۰۳) پیاز کو کاٹ کر دو ٹکڑے کریں اور کٹے ہوئے حصّہ پر بجھا ہوا چونا لگا کر کاٹی ہوئی جگہ پر خوب اچھی طرح ملیں۔ فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

تریاق سوم:۔

(۱۰۴) پیاز کو کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ اور کاٹی ہوئی جگہ پر رکھ کر باندھیں بفضلہ صرف دس منٹ میں بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

نیز پیاز کو نمک لگا کر کھلانا بھی زہر کے اثرات کو دُور کر دیتا ہے۔

تیرھواں باب

کشتہ جات

پیاز سے بے شمار دھاتوں اور اپدھاتوں کے عمدہ کشتہ جات آسانی سے بن جاتے ہیں کئی ایک ذوی الارواح اشیاء کو قائم کیا جاتا ہے۔ غرضیکہ علم الاکسیر میں بھی اس کا پُورا پُورا حصّہ مُوجود ہے۔ خصُوصاً کشتہ جات شنگرف تو ایسے اعلےٰ تیار ہوتے ہیں کہ اور کسی چیز سے ایسے بننے اگر ممکن نہیں تو محال ضرور ہیں۔ ذیل میں ہم پیاز سے کشتہ جات بنانے کی متعدد ترکیبیں درج کرتے ہیں:۔

کشتہ تانبہ:۔

تانبہ کو کشتہ کرنا اور وہ بھی بوٹی سے کوئی آسان کام نہیں ہے محض لاف زنی کر لینا اور بات ہے مگر اس کو جامہ عمل پہنانا ذرا مشکل امر ہے۔ ذیل میں ہم کشتہ تانبہ کی دو ترکیبیں بیان کرتے ہیں۔ جن سے اعلیٰ کشتہ تیار ہوتا ہے۔

پہلی ترکیب:۔

(۱۰۵) تانبہ کا باریک پترا لوزن چھ ماشہ لیں۔ پھر اس کو آگ میں گرم کر کے سات بار پیاز کی بوٹی کے پانی میں بجھا دیں۔ اس کے بعد بوٹی پاؤ بھر کے نغدہ میں رکھ کر اور گل حکمت کر کے تیس سیر اُپلوں میں آگ دیں۔ پھر سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ مذکورہ پھولا ہوا برنگ سفیدی مائل آسمانی تیار ہوگا پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک۔

فوائد:۔ از حد مقوی باہ ہے۔ سرسام اور گنٹھیا کو مفید ہے۔ سُرعت میں

بلا کر لگانا امراض چشم کے لیے اکسیر ہے۔

دوسری ترکیب:۔

(۱۰۶) ابرادہ تانبہ ۵ ماشہ کو پیاز کے پاؤ بھر پانی میں کھرل کریں اور گولی بنا کر کسی کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور بیس سیر اُپلوں میں آگ دیں اسی طرح ایک یا دو آنچیں اور دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

کشتہ شنگرف:۔

شنگرف کا کشتہ نامردی اور کمزوری کے لیے ایک لاجواب اور مُسلمہ چیز ہے۔ ذیل میں ہم پیاز سے بننے والے کشتہ جات کا مفصل بیان عرض کرتے ہیں۔

کشتہ شنگرف:۔

(۱۰۷) شنگرف رُومی ایک تولہ کو کسی نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر آب پیاز ڈال کر خُوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ ڈیڑھ سیر پانی بذریعہ کھرل ہی جذب ہو جائے۔ پھر اس کی ٹکیہ بنا کر خشک کر کے روغن زرد (گھی) میں بریاں کریں۔ باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی کشتہ مذکور مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد:۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ نامردوں کے لیے اکسیر ہے۔

(۱۰۸) شنگرف رُومی ایک تولہ کی سالم ڈلی پر ہینگ خالص ایک تولہ آب پیاز میں باریک پیس ہوئی کا لیپ کریں اور پھر ایک سفید پیاز کلاں میں رکھ کر بھرتہ کریں۔ علیٰ ہذا القیاس پھر تازہ ہینگ اور تازہ پیاز لے کر بھرتہ بنائیں۔ یہاں تک کہ پچاس مرتبہ تشویہ ہو جائے۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک چاول کشتہ مذکور مکھن ۵ تولہ میں رکھ کر کھلائیں

اور اوپر سے سیر بھر دُودھ گائے پلائیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ بھوک لگاتا ہے۔ حد درجہ کا مقوی باہ ہے۔ اگر چالیس یوم با پرہیز استعمال کر لیا جائے۔ تو عجیب و غریب فوائد ظہور میں آتے ہیں۔ اس کے استعمال کرنے والے کو سردی کے موسم میں جاڑا بالکل محسوس نہیں ہوتا۔

(۱۰۹) پیاز کا پانی آدھ سیر گائے کا گھی آدھ پاؤ دونوں کو لوہے کی صاف کڑاہی میں ملا دیں اور اس میں شنگرف کی ڈلی ایک تولہ داخل کر دیں اور نیچے نرم نرم آگ جلاتے رہیں۔ نیز کسی چیز سے شنگرف کی ڈلی کو اُلٹ پلٹ کرتے رہیں تاکہ تمام پیاز کا پانی جل کر صرف گھی بزنگ سیاہ باقی رہ جائے۔ اب شنگرف کو نکال کر کسی کورے پیالے میں رکھیں۔ جس کو ابھی پانی نہ لگا ہو۔ تاکہ تمام چکنائی دور ہو جائے اب کشتہ مذکور کو باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی کشتہ لے کر گائے کے مکھن میں لپیٹ کر دیا کریں۔

فوائد:۔ ضُعفِ جگر کو مفید ہے اور از حد مقوی باہ ہے۔

(۱۱۰) شنگرف رُومی مصفیٰ ایک تولہ کو ایک بڑے سفید پیاز میں رکھ کر گل حکمت کر کے اسی تری کی حالت میں کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب مٹی سرخ ہو جائے تو نکال کر دوسرے پیاز میں اسی طرح پکائیں۔ علیٰ ہذا القیاس پورے چالیس پیازوں میں ایسا کریں۔ پھر اس کو مغز ساق بز ۲ تولہ میں ملا کر تین گھنٹہ پیس کر دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔ اس کے بعد باریک ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ۵ سیر والی مٹی کی ایک بڑی دیگ میں بکری کے ایک سیر گوشت کا قیمہ۔ نوشادر ۳ تولہ۔ پانی دس سیر ڈال کر شنگرف والی پوٹلی کو پانی سے آٹھ انگل اوپر لٹکا دیں۔ تاکہ جوش کی حالت میں بھی پوٹلی پانی کو نہ لگنے پائے۔ بلکہ صرف بھاپ ہی لگتی رہے۔ یہاں تک کہ تمام پانی جل جائے۔ بعدہٗ

شنگرف کو باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ نصف چاول سے ایک چاول تک حسب طاقت مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔

فوائد۔ تمام بارد امراض فالج، لقوہ۔ وجع المفاصل۔ عرق النساء وغیرہ کے لیے عجیب و غریب دوا ہے۔ پرانی سے پرانی بیماری چند ہی خوراکوں میں دور ہو جاتی ہے۔ اور دوسری کسی دوا کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

نوٹ:۔ شنگرف رومی ایک تولہ کو ذیل کے طریقہ سے صاف کرکے داخل ترکیب کریں۔ شنگرف رومی ایک تولہ باریک ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھیں اور آدھ سیر سرکہ انگوری میں پوٹلی باندھ کر کڑاہی کے درمیان لٹکا دیں مگر پوٹلی کڑاہی کے پیندے میں ہرگز ہرگز نہ لگنے پائے۔ اس کو نرم آنچ پر پکائیں۔ جب تمام سرکہ جذب ہو جائے تو نکال لیں اس طرح شنگرف مدبر ہو جائے گا۔ اب اس کو کشتہ بنا لیں۔

(۱۱۱) (از جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب ایڈیٹر نیرنگ خیال)

شنگرف کا کشتہ اور وہ بھی سفید ایک نایاب چیز سمجھی جاتی ہے۔ اکثر لوگ دعویٰ تو کرتے ہیں۔ مگر بنانے کے وقت بغلیں جھانکنے لگتے ہیں۔ مجھے کئی بار طبیبوں سے ملنے کا اتفاق ہوا ہے۔ جب پوچھا تو فرمایا کہ بنا کر دکھا سکتے ہیں۔ مگر اس وقت تیار موجود نہیں۔ بعض بڑے بڑے دوا فروش بھی اکثر سرخ رنگ کا ہی بنا کر فروخت کر رہے ہیں۔ بہت سی کتابی ترکیبوں کے مطابق بنانے کی کوشش کی گئی۔ مگر وہ بے سود ثابت ہوئیں۔ آخر بڑی محنت سے ایک ترکیب حاصل ہوئی۔ جس سے بارہا بار کامیابی ہوئی۔ شنگرف ایک چھٹانک لے کر اس کو پیالہ کے پانی میں جو پہلے ہی مقطر کر لیا گیا ہو۔ کھرل کراتے رہیں۔ کھرل پختہ ہو جو بالکل نہ گھسے۔ یہاں تک کہ پورا ایک من پانی جذب ہو جائے۔ ایک من پانی گرمی کے موسم میں تین ماہ میں

جذب ہو جاتا ہے اور سردیوں میں پانچ ماہ لگتے ہیں۔ مگر ایک بار کی محنت تمام عمر کے لیے دیگر مقوی ادویات سے بے نیاز کر دیتی ہے اب کشتہ پوست بیضہ مرغ جو سفید رنگ کا ہو۔ خواہ کسی ترکیب سے بنا ہو۔ بوزن نصف چھٹانک لے کر شیر مدار یا آب لیمون میں پیس کر دو ٹکیاں بنا لیں۔ اور اس کے درمیان کھرل شدہ شنگرف ایک ٹکیہ بوزن ایک تولہ لے کر کسی کوزہ میں گل حکمت کرکے دس سیر اُپلوں میں آگ دیں شنگرف برنگ سفید کشتہ ہوگا۔ احتیاط سے نکال لیں۔ کیونکہ کشتہ پوست بیضہ مرغ بھی سفید ہوگا۔ لہٰذا کشتہ شنگرف کو علیٰحدہ کھرل کرکے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اور اس میں سے ایک چاول سے ۴ چاول تک رات کو سوتے وقت مکھن میں کھلا کر اوپر سے دودھ گھی پلائیں۔ ۲۰ سے ۴۰ روز استعمال کرنے سے چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ قوتِ باہ بڑھے گی۔ بھوک لگے گی۔ یہ تمام مقوی دواؤں کی سردار ہے۔ مگر استعمال کے بعد بھی ایک مہینہ جماع اور ترش چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔ اس کے فوائد وہی معلوم کرے گا جو اس کو بنائے گا لاکھوں روپیہ کا نسخہ ہے۔

اکسیر اعظم:۔

(۱۱۲)۔ اس نسخہ کو جناب حکیم محمد یار صاحب حکیم حاذق للیانوی اپنی زبردست تصنیف مجرباتِ سلطانی میں نہایت وضاحت سے لکھ چکے ہیں۔ موصوف بیان فرماتے ہیں کہ:۔

"یہ نایاب کشتہ دار الصحت سلطانیہ کی ایک مایۂ ناز اور مشہور و معروف دوا ہے جو اکسیر الاجسام کے نام پر فروخت ہو رہی ہے۔ یہ دوا بفضلہٖ نامردی، سرعت انزال وغیرہ کا بے خطا نسخہ اور حد درجہ مقوی باہ ہے۔ علاوہ ازیں فالج، لقوہ، رعشہ۔ استرخاء۔ وجع المفاصل وغیرہ کے لیے بھی لاجواب اور تریاق اعظم ہے۔

شنگرف رومی ۵ تولہ کی ۵ ڈلیاں بنالیں ان سب پر ریشم کے تار خوب اچھی طرح لپیٹ دیں اور لوہے کے بڑے چمچے میں ایک ابرک کا ورق رکھ کر اس پر شنگرف کی پانچوں ڈلیاں ذرا ذرا فاصلے پر جدا جدا رکھ دیں پھر ان پر پیازکے پانی کا چوبہ دیں۔ یعنی درمیانی آگ پر ہر ایک ڈلی کے اوپر چار چار یا پانچ پانچ قطرے تھوڑی تھوڑی دیر سے ڈالتے رہیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ جب تک پہلے قطرے خشک نہ ہوں اور نہ ڈالیں۔ اور نہ ہی زیادہ وقفہ پڑنے دیں۔ بلکہ جونہی قطرے خشک ہوں فوراً ہی اور ڈال دیں۔ ورنہ شنگرف کا جوہر جل کر کیا کرایا خاک میں مل جاتا ہے۔ نیز پیاز کے پانی کا فضلہ جو ہو۔ اس کو ساتھ ساتھ ہی جدا کرتے جائیں اور ابرک کے جل جانے پر نیا ورق بدل دیا کریں اسی طرح روزانہ نیا پانی نکالیں اور مذکورہ بالا ترکیب کے بموجب شنگرف پر قطرہ قطرہ جذب کر کے پورا اٹھارہ سیر پانی شنگرف کو پلا دیں۔ اور پھر اس کو ۴ تولہ روح کیوڑہ میں باریک پیس کر خشک ہونے کے بعد شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ یہ کشتہ قائم النار اور باوزن اور ہمہ صفت موصوف ہو گا۔

مفید نوٹ: بادی النظر میں یہ کشتہ تیار کرنا بڑا ہی مشکل معلوم ہوتا ہے۔ مگر صاحب ہمت اشخاص کے لیے کچھ مشکل نہیں۔ کیونکہ ایک دن میں کم سے کم بھی ڈیڑھ سیر پانی بڑی آسانی سے جذب کرایا جا سکتا ہے۔ اس حساب سے دو افراد بارہ روز میں کشتہ تیار کر سکتے ہیں۔ جو کم از کم دس پندرہ گئے گزرے مردوں اور تیس چالیس معمولی کمزور افراد کے لیے کافی ہوتا ہے۔ اگر نسخہ اطمینان بخش ہو اور محنت رائیگاں نہ جائے۔ تو انسان بنانے کے بعد سب تکلیفیں بھول جاتا ہے۔ ہاں اگر خدانخواستہ ایسی محنت کرنے کے بعد ناکامی ہو یا کشتہ ہی بگڑ جائے۔ تو بڑی سخت مصیبت اور پشیمانی اٹھانی پڑتی ہے۔ مگر بفضلہ تعالیٰ اس کشتہ کے اندر دونوں باتیں

نہیں۔ کیونکہ اوّل تو اسے ہر ایک شخص تیار کر سکتا ہے۔ دوسرے بفضلہ اگر موقعہ و محل دیکھ کر آگ دی جائے تو انشاء اللہ ہرگز ہرگز ناکامی نہیں ہوتی۔ اس لیے کشتہ کو بنانے میں کسی قسم کی پس و پیش نہ کرنا چاہیے اور اسے بنا کر ضرور فائدہ اٹھایئے۔

ترکیب استعمال: پہلے روز تازہ مکھن ۵ تولہ میں قدرے مصری ملا کر پہلے تھوڑے حصہ میں ایک رتی کشتہ شنگرف لپیٹ کر کھلائیں۔ اور باقی ماندہ مکھن اوپر سے کھلائیں۔ دوسرے روز ڈیڑھ چھٹانک مکھن اور ڈیڑھ رتی کشتہ مذکور تیسرے روز آدھ پاؤ مکھن اور دو رتی کشتہ چوتھے دن ۲.۵ رتی کشتہ اور ۲.۵ چھٹانک مکھن اس طرح روزانہ نصف رتی بڑھا کر ۴ رتی تک لے آئیں اور مکھن بھی پاؤ بھر بلکہ بعض اوقات ہم نے تو کشتہ ۶ رتی تک اور مکھن آدھ سیر تک کھلا دیا ہے اور ساتھ ہی چار چار سیر دودھ روزانہ ہضم ہوتا رہا ہے۔ ہاں اگر مریض زیادہ مکھن کھانے سے نفرت کرے۔ تو محض آدھ پاؤ مکھن پر اکتفا کیا جا سکتا ہے۔ یا دودھ کی بجائے بالائی سے بھی کام چلایا جا سکتا ہے غرضیکہ ساتھ دودھ یا بالائی کی ضرورت ہے۔

فوائد: آپ چند ایک خوراکیں استعمال کرانے کے بعد ہی دیکھ لیں گے کہ روز بروز کس قدر بجلی کی طرح طاقت پیدا ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اس سے نامرد مرد اور مرد جوانمرد بن جاتے ہیں۔ گویا استاد ذوق نے مندرجہ ذیل شعر اس کے حسب حال کہا ہے۔

پیرِ مغاں کے پاس وُہ دارو ہے جس سے ذوقؔ
نامرد "مرد" مرد جواں مرد ہو گیا

امید ہے کہ آپ اس کو تیار کر کے ضرور مستفید ہوں گے۔

نمبر (۱۱۳) یہ کشتہ فوائد میں پہلے نسخہ کے قریب قریب اور بنانے میں اس سے آسان ہے ترکیب یہ ہے۔ شنگرف رومی کی ۴ تولہ کی ڈلی کو ایک چینی کے پیالہ کے عین

درمیان میں لٹکا دیں اور پیالہ کو ریت کی بھری ہوئی کڑاہی کے درمیان رکھ کر پیاز سفید کے پانی سے پُر کر دیں۔ اور کڑاہی کے نیچے نرم نرم آگ جلائیں جب وہ پانی خشک ہو چلے تو اور ڈال کر پر کر دیں۔ یہاں تک کہ پورا پچیس سیر پانی جذب ہو جائے۔ پھر بتدریج کیوڑہ ۵ تولہ میں خوب باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ وہی ہے جو اوپر مذکور ہو چکی ہے۔ یا ۲ چاول روزانہ مکھن میں کھلا کر سیر دودھ پلائیں۔

فوائد:۔ از حد مقوی باہ ہے۔ اگر دو چاول کے حساب سے چالیس روز استعمال کرائیں۔ تو عمر بھر کسی دوا کی ضرورت نہ رہے گی۔

کشتہ سم الفار:۔

(۱۴) سم الفار ایک تولہ کی ڈلی کو لوہے کی کڑاہی میں رکھیئے اور اس کو چولہے پر رکھ کر نیچے مدہم مدہم آگ جلائیں پھر اس ڈلی کے اوپر پیاز اور لہسن کے پانی کا چوپہ دیں۔ یہاں تک کہ آدھ سیر پانی جذب ہو جائے آنکھوں کو اس کے دھوئیں سے بچائیں۔ ورنہ سخت نقصان کا خطرہ ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بقدر ایک دانہ خشخاش مکھن دس تولہ میں یا بالائی میں کھلایا کریں۔

فوائد:۔ نامردی گنٹھیا وغیرہ کو بہت ہی مفید ہے۔

جوہر رسکپور:۔

(۱۵) رسکپور ایک تولہ کو ایک بوتل آب پیاز میں باریک پیسیں اور ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور پھر اس کو مٹی کے کورے پیالہ میں رکھ کر اوپر دوسرا پیالہ دے کر بدستور معروف بیری کی لکڑی دو سیر آہستہ آہستہ جلا کر جوہر اٹھا لیں۔

ترکیب استعمال:۔ پہلے جلاب دے کر ایک رتی روزانہ حلوہ میں لپیٹ

کر کھلایا کریں۔

فوائد:۔ پرانے سے پرانا آتشک چند روز میں بالکل دُور ہو جاتا ہے

کشتہ ہڑتال گئودنتی:۔

(۱۶) ہڑتال گئودنتی ۲ تولہ کی ڈلی کو پیاز کے آدھ پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر اوپر سے خوب اچھی طرح کپڑ مٹی کریں اور خشک ہونے کے بعد دو بڑے اپلوں کے درمیان رکھ کر اس کے گرد اگرد آٹھ دس سیر اُپلے رکھ کر آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں۔ ڈلی پھولی ہوئی برآمد ہو گی۔ اس کو باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں خوراک ۲ چاول۔

ترکیب استعمال:۔ تپ گرمی کے لیے شربت بنفشہ کے ہمراہ، خونی بخار کے لیے شربت عناب کے ہمراہ، سوداوی بخار کے لیے شربت گاؤزبان کے ساتھ اور پرسوت بخار کے لیے (جو عورتوں کو وضع حمل کے بعد ہوا کرتا ہے) خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ دیا کریں۔ مذکورہ بالا تمام امراض میں مفید ہے۔

(۱۷) ہڑتال گئودنتی ایک تولہ کی ڈلی کو پیاز کے پاؤ بھر نغدہ میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دس سیر اپلوں کی آگ میں کشتہ کریں اور پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت صبح ایک رتی ہمراہ مکھن گائے دیا کریں۔

فوائد:۔ سنگرہنی کی لاجواب دوا ہے۔ علاوہ ازیں پیچش اور دستوں کو مفید ہے۔

کشتہ سوہاگہ:۔

(۱۸) یہ کشتہ گردے اور مثانے کی پتھری کے لیے انتہائی مفید ہے۔ اس کے استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستے خارج ہو جاتی ہے

کشتہ کی ترکیب تیاری مندرجہ ذیل ہے۔

ہوالشافی: ۔ایک بڑا پیاز لے کر جڑ کی طرف سے اس میں خلا پیدا کریں اور اندر کا حصہ کھو کھلا کرلیں۔ اس میں سہاگہ کی ڈلی رکھ کر گل حکمت کریں اور آگ کے دھوبل میں پکائیں۔ پھر نکال کر دوسرے پیاز میں رکھ کر یہی عمل کریں اور پھر تیسرے پیاز میں رکھ کر بھی تشویہ دیں اور پیس لیں۔ کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ۔۲ رتی ہمراہ نیم گرم دودھ دیا کریں۔

(۱۱۹) کشتہ مس

برادہ تانبہ اتار کر پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر چالیس تولہ پانی پیاز بذریعہ کھرل جذب کریں اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند کرکے تیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر ایک آگ میں ملائم قسم کا کشتہ تیار نہ ہو تو پھر پاؤ بھر پانی میں کھرل کرکے تیس سیر آنچ دیں۔ اگر پھر بھی کسر رہے تو پھر ایک آگ اور دے دیں۔ بفضلہ تعالیٰ بہتر، عمدہ اور موثر کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک دو چاول ہمراہ مکھن اور سرمہ سیاہ میں ماشہ اور تولہ کی نسبت میں ملا کر کھرل کریں تو اعلیٰ درجہ کا سرمہ ہوگا۔

(۱۲۰) کشتہ شنگرف

ہوالشافی۔ شنگرف رومی ۱۲ ماشہ کی ایک ڈلی میں ۱۲ ماشہ ہینگ خالص آب سفید پیاز میں کھرل کر کے ڈلی مذکور پر لپیٹ دیں اور اس ڈلی کو ایک بڑے پیاز میں سوراخ کرکے اندر داخل کریں اور اوپر تاگہ لپیٹ دیں اور مضبوط قسم کی گلپٹی کریں اور خشک کرکے گرم بھوبل میں دبا دیں یہاں تک کہ وہ مٹی (گلپٹی) سرخ ہو جائے ٹھنڈا ہونے کے بعد کھولیں اور

پھر نئی ہینگ لے کر پیاز کے پانی میں حل کرکے اوپر لپیٹیں اور نئے پیاز میں داخل کرکے پہلی طرح مضبوط گلپٹی کریں اور خشک کرکے نئی بھوبل میں دبا کر مٹی کے سرخ ہونے تک دبائے رکھیں اسی طرح پورے پچیس مرتبہ تک یہ عمل کریں۔ امید غالب ہے کہ ۲۵ مرتبہ میں تمام ان اکسیری خواص کا حامل کشتہ تیار ہوگا اسے کھرل میں ڈال کر پیس لیں اور عمدہ بلوری شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: خوراک ایک چاول سے ۲ چاول تک مکھن یا بالائی میں کھلائیں اور اوپر سے کم از کم ایک سیر دودھ گرم کرکے ذرا سرد کیا ہوا پلائیں۔

فوائد: اگر یہ نسخہ جماع وغیرہ سے پرہیز کرتے ہوئے چالیس روز تک کھلائیں تو ایسی طاقت بدن میں پائیں گے کہ حیران رہ جائیں گے (تیر بہدف مرتبہ شفاء الملک حکیم عبدالحمید خان صاحب مرحوم بھوپال) واضح رہے کہ یہ شنگرف اس قدر بھوک لگانے والا ہے کہ انسان دو سیر غذا کھا کر بھی سیر نہیں ہوتا۔

نوٹ: آج کل بازار میں جو ہینگ مل رہی ہے اس میں اصلی ہینگ کے ساتھ کئی گنا آٹا ملا ہوا ہوتا ہے اس لئے پہلے تسلی کرلیں کہ ہینگ خالص ہے یا نہیں۔ خالص ہینگ کرنٹہ اور خوست کے علاقہ سے مل سکتی ہے جس کو پانی میں حل کرنے سے پانی بشکل دودھ سفید ہو جاتا ہے اور اگر ہینگ کی ڈلی پر دیا سلائی لگا دی جائے تو وہ بشکل کافور کے شعلہ دے کر جل جاتی ہے۔ (مؤلف)

نسخہ نمبر ۱۲۱

کشتہ شنگرف رومی

پانچ سیر پیاز کوٹ کر ایک کڑاہی میں ڈالیں اور اوپر ۵ تولہ شنگرف رومی کی ڈلی رکھ دیں اس کے اوپر پھر پانچ سیر پیاز کوٹے ہوئے رکھیں اور اس کے منہ پر ایک تھالی یا ڈھکن ایسا رکھیں جو اس کے منہ میں پھنس جائے۔ بعد ازاں اس پر پندرہ بیس سیر وزن کا ایک پتھر رکھ دیں اور نیچے آگ جلائیں، سات آٹھ گھنٹہ تک آگ جلتی رہنے دیں جب سب پیاز جل جائیں تو سرد ہونے پر شنگرف نکال لیں۔ پیاز جل جانے کی شناخت یہ ہے کہ اوپر والے ڈھکن پر ایک مٹھی بھر ریت ڈال دیں اور اس میں ایک تنکا خشک گھاس کا گاڑ دیں جب تنکا جل جائے تو یقین کر لیں کہ پیاز جل چکی ہے۔

فوائد: یہ کشتہ نامردوں کے لئے آبِ حیات ہے۔

خوراک: ایک رتی تا تین رتی ہمراہ مکھن یا بالائی۔

پرہیز: ترشیات اور ترشی سے پرہیز کریں۔

(۱۲۲) کشتہ ہڑتال ورقی

ہڑتال ورقی وہ ظالم اور عیار قسم کی پرندہ اپدہا ہے جو بصد مشکل زیرِ دام آتی ہے اور جب کبھی قابو میں آجائے تو پھر اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ یہ نسخہ ہمیں ابھی تک آزمانے کا موقع نہیں ملا، البتہ صاحبِ نسخہ نے رسالہ طبیب حاذق کے سالنامہ بنام تحفۃ الاطباء میں بایں الفاظ تحریر کیا ہے۔

ہوالشافی۔ ہڑتال ورقی ۸ تولہ لے کر ایک سیر پیاز کوفتہ میں دے کر کسی مٹی کے برتن میں بند اور گل حکمت کر کے دو اڑھائی سیر کی آنچ دیں۔ اسی طرح ہر دفعہ عمل کرتے جائیں یہاں تک کہ ۴۰ سیر پیاز ختم ہو جائے (چالیس بار آگ دی جائے) آخری بار ہڑتال سفید ہو کر موم کی شکل اختیار کر جائے گی اور آگ پر ڈالنے سے دھواں نہ دے گی۔ اور قلعی غالب پر رتی تولہ طرح کرنے سے قمر بن جائے گی۔ (طبیب حاذق فروری ۱۹۶۸ء)

خیر یہ قمر والا معاملہ تو قسمت کی بات ہے البتہ اگر اس ترکیب سے ہڑتال قائم النار ہو گئی تو پھر تپ دق، دمہ اور ضعفِ باہ کے لئے فی الواقع اکسیر ثابت ہو گی۔ (مؤلف)

اکسیر بخار

(۱۲۳) کشتہ ہڑتال گئودنتی

یہ نسخہ مشہور معالج حکیم نورالدین کا مایہ ناز ہے۔ ایک پاؤ پیاز کے نغدہ میں ۲ تولہ ہڑتال گئودنتی رکھ کر دو بڑے اپلوں میں گل حکمت کر کے اور اس کے گرد چند اوپلے رکھ کر آگ لگا دیں، سفید رنگ کا کشتہ تیار ہو گا۔

فوائد: صفراوی بخار کے لئے شربت بنفشہ کے ساتھ، تپ بلغمی کے لئے مویز منقیٰ کے ساتھ، تپ دموی کے لئے شربت عناب کے ساتھ اور تپ سوداوی کے لئے شربت گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔